وفاق المدارس.........ایک بے مثال ادارہ

دینی مدارس کی سب سے بڑی تنظیم ''وفاق المدارس العربیہ پاکستان'' کے سالانہ امتحانات ۲۰ رجب ۱۴۲۳ھ ۲۸ ستمبر ۲۰۰۲ء کو ملک بھر میں شروع ہو رہے ہیں، اس لئے ان سطور میں وفاق المدارس کا مختصر تعارف پیش کیا جاتا ہے۔

وفاق المدارس العربیہ پاکستان کی بنیاد اکابر علماء نے ۱۹۵۸ء میں رکھی، صدر ایوب نے دینی مدارس کو سرکاری شکنجے میں کس لینے کا پروگرام بنایا، تب علماء نے مدارسِ دینیہ کا ایک مشترکہ بورڈ اور تنظیم بنانے کی ضرورت محسوس کی تاکہ سرکاری ہتھکنڈوں کے خلاف مدارس کے ایک مشترکہ پلیٹ فارم سے دفاعی آواز بلند کی جاسکے۔ ملک بھر میں پھیلے ہوئے مدارس کو ایک نصاب تعلیم کے تحت لانا، ان میں نظم وضبط کی بہتری پیدا کرنا، ایک ہی بورڈ سے ان کے امتحانات منعقد کر کے سندات جاری کرنا، جدید تقاضوں کے مطابق حسبِ ضرورت نصاب میں ترمیم وتبدیلی کرنا بھی اس بورڈ کے اغراض ومقاصد کی فہرست میں شامل تھا۔ چنانچہ وفاق المدارس کے تحت پہلا امتحان ۱۹۶۰ء کو منعقد ہوا۔ اس وقت سات سینٹروں میں دورہ حدیث کے سو کے قریب طلبہ نے امتحان دیا۔ ۱۹۶۰ء سے لے کر ۱۹۸۳ء تک وفاق المدارس کے تحت صرف آخری سال دورہ حدیث (مساوی ایم.اے) کا امتحان ہوتا رہا۔ درسِ نظامی کے باقی درجات کا امتحان اس کے بعد شروع کیا گیا۔ چنانچہ ۱۹۸۹ء میں متوسطہ (مساوی مڈل)، ۱۹۸۴ء میں عامہ (مساوی میٹرک)، ۱۹۸۳ء میں خاصہ (مساوی انٹر) اور ۱۹۸۵ء میں عالیہ (مساوی بی.اے) کا امتحان وفاق کے تحت شروع ہوا۔ ۱۹۸۹ء سے بنات (لڑکیوں) کے تعلیمی درجات کے امتحان کا بھی آغاز ہوا، اور اب بنین کے پانچ اور بنات کے چار درجات کا امتحان ہوتا ہے۔ درجہ حفظ کا امتحان اس کے علاوہ ہے۔ یہ امتحانات آزاد کشمیر سمیت ملک کے چاروں صوبوں میں بیک وقت منعقد ہوتے ہیں۔ حضرت مولانا شمس الحق افغانی صاحبؒ، حضرت مولانا خیر محمد صاحبؒ، حضرت مولانا سید محمد یوسف بنوری صاحبؒ، حضرت مولانا مفتی محمود صاحبؒ اور حضرت مولانا محمد ادریس میرٹھی صاحبؒ بالترتیب وفاق کے صدر رہے۔ مولانا مفتی محمود صاحبؒ وفاق کے ساتھ ابتداء ہی سے روزِ وفات تک وابستہ رہے۔ وہ پہلے ناظم اعلیٰ اور پھر صدر رہے۔ اُنہوں نے اور مولانا محمد ادریس میرٹھیؒ نے مل کر ابتداء میں وفاق المدارس کی تنظیم وترقی اور بنیادی ڈھانچے کی مضبوطی کے لئے بڑی محنت کی۔ لیکن ایوانِ سیاست میں آنے کے بعد قومی سیاست کے جھمیلوں نے انہیں ''وفاق المدارس'' کی تنظیم نو اور آگے بڑھانے کی فرصت نہیں دی۔ تاہم اکابر علماء کی سرپرستی میں جیسا تیسا یہ ادارہ قائم رہا اور اس کے تحت درسِ نظامی کے آخری سال دورہ حدیث کا امتحان منعقد ہوتا رہا۔ حضرت مفتی محمود صاحبؒ کی وفات کے بعد ۳۰ نومبر ۱۹۸۰ء کو شیخ الحدیث مولانا سلیم اللہ خان صاحب مدظلہٗ ناظم اعلیٰ بنے۔ ۱۹۸۸ء میں وہ وفاق کے صدر بنے اور تاحال وہ اسی عہدے پر ہیں۔ شیخ الحدیث مولانا سلیم اللہ خان صاحب مدظلہٗ چونکہ سیاسی اُلجھنوں سے آزاد خالص میدان تعلیم کے آدمی ہیں اور تعلیم وتربیت اور نظم ونسق کا وسیع تجربہ رکھتے ہیں اس لئے اس تعلیمی بورڈ کی ترقی اور از سرِ نو اسے منظم کرنے میں اُنہوں نے زبردست محنت کی۔ ان کی بار آور محنت، اخلاص اور للّٰہیت کا نتیجہ ہے کہ اس سال وفاق المدارس کے تحت چار سو اناسی مراکز میں ایک لاکھ دو ہزار آٹھ سو پینسٹھ طلبہ وطالبات امتحان میں شرکت کر رہے ہیں۔ پنجاب میں ۲۲۴، سندھ میں ۱۰۳، سرحد میں ۹۱، بلوچستان میں ۱۳۳ اور آزاد کشمیر میں ۲۸ امتحانی مراکز قائم کئے گئے ہیں۔ وفاق المدارس کے ساتھ اس وقت سات ہزار چوالیس مدارس ملحق ہیں، جن میں صوبہ پنجاب کے ۲۶۵۵، صوبہ سندھ کے ۲۴۵۷، صوبہ سرحد کے ۱۴۰۵، بلوچستان کے ۳۹۴، اور آزاد کشمیر کے ۱۳۳ مدارس شامل ہیں۔ حقیقت یہ ہے کہ وفاق المدارس کو ترقی وعروج کے اس معیار تک پہنچانا حضرت شیخ الحدیث کی زندگی کا اتنا بڑا کارنامہ ہے کہ وہ اور کچھ بھی نہ کرتے تو بھی یہی ایک کام ان کے لئے کافی ہوتا۔

الحمدللہ ہر سال ملحقہ مدارس اور امتحان دینے والے طلبہ کی تعداد میں اچھا خاصا اضافہ ہو رہا ہے، اس کا اندازہ آپ اس سے لگا سکتے ہیں کہ گزشتہ سال امتحان دینے والے طلبہ وطالبات کی تعداد ۸۳۵۰۷ تھی، اس سال یہ تعداد بڑھ کر ۱۰۲۸۶۵ ہوگئی ہے۔ اس طرح ایک سال کے اندر اس تعداد میں انیس ہزار کا اضافہ ہوا۔

وفاق المدارس کے موجودہ ناظم اعلیٰ مولانا محمد حنیف جالندھری صاحب ہیں۔ وہ اُستاذ العلماء حضرت مولانا خیر محمد جالندھریؒ کے پوتے، جامعہ خیر المدارس ملتان کے مہتمم، ''اتحاد تنظیمات مدارسِ دینیہ پاکستان'' کے جنرل سیکرٹری اور علمی وانتظامی صلاحیتوں سے متصف ایک فعال شخصیت ہیں۔ مدارس کے خلاف حکومت کی حالیہ مہم کے سدِّباب کے لئے اُنہوں نے دوسرے مکاتب فکر کے اربابِ مدارس کو ساتھ لے کر جو کردار ادا کیا، وہ قابلِ رشک ہے۔ دشمن قوتیں بڑھ چڑھ کر دینی مدارس پر ''فرقہ واریت'' کا الزام لگاتی ہیں۔ دیوبندی، بریلوی، اہل حدیث اور شیعہ......ان مختلف مکاتب فکر کے مدارس کے وفاقوں کے اتحاد اور متفقہ موقف نے اس الزام کے بے بنیاد ہونے کا اس طرح عملی جواب دیا کہ حکومت ایک جاری کردہ آرڈی ننس واپس لینے پر مجبور ہوگئی۔

وفاق المدارس کی مجلسِ عاملہ ملک کے ۲۷ ممتاز علماء پر مشتمل ہے، جن میں شیخ الحدیث مولانا حسن جان صاحب، مولانا مفتی محمد رفیع عثمانی صاحب (صدر دارالعلوم کراچی)، مولانا ڈاکٹر عبدالرزاق اسکندر صاحب (مہتمم جامعۃ العلوم الاسلامیہ علامہ بنوری ٹاؤن کراچی)، مولانا انوارالحق صاحب (دارالعلوم اکوڑہ خٹک)، مولانا نذیر احمد صاحب (بانی جامعہ امدادیہ فیصل آباد)، مولانا فضل الرحیم صاحب (جامعہ اشرفیہ لاہور)، مفتی غلام قادر صاحب جیسے مایہ ناز علماء شامل ہیں۔

ہماری تمنا بھی ہے اور دُعا بھی کہ اسلامی دنیا کا یہ بے نظیر تعلیمی ادارہ قائم رہے، آباد رہے، شاداب رہے۔